سوال

میں فجر کی سنتیں ادا کر رہا تھا کہ موذن نے اذان شروع کردی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں صبح کی نماز کے لئے مسجد میں داخل ہوا اور میں نے دو رکعات پڑھنا شروع کردیں جب میں دوسری رکعت کے لئے اٹھ رہا تھا تو موذن نے صبح کی اذان کہنی شروع کردی۔ میں نے جو دو رکعات شروع کیں تو وہ صبح کی سنتوں کی نیت سے شروع کی تھیں۔ کیونکہ میں جب گھر سے نکلا تو بعض مسجدوں میں اذان ہو رہی تھی۔ جب میں نماز سے فارغ ہوا تو میں نے قرآن مجید پڑھنا شروع کردیا۔ تو میرے پاس بیٹھے ہوئے ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ اٹھو صبح کی سنتیں پڑھ لو۔ میں نے کہا میں نے انہیں پڑھ لیا ہے تو اس نے کہا آپ نے چونکہ اس وقت پڑھی تھیں۔ جب موذن اذان کہہ رہا تھا اور یہ جائز نہیں لہذا ضروری ہے کہ آپ انہیں دوبارہ پڑھیں امید ہے آپ اس سلسلہ میں مستفید فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر موذن نے اذان دیر سے دی ہے اور آپ نے سنتیں طلوع فجر کے بعد پڑھی ہیں تو آپ کی طرف سے سنت پر عمل ہوگیا اور یہ سنتیں جو آپ نے پڑھی ہیں کافی ہوگی اور ان کے دوہرانے کی ضرورت نہیں ہے اور اگر آپ کو شک ہوا اور یہ علم نہ ہو کہ اس موذن کی اذان جسے سن کر آپ نے نماز شروع کی تھی۔ اس کی اذان صبح کے بعد ہے یا طلوع فجر کے وقت ہے تو پھر افضل یہ ہے اور زیادہ احتیاط بھی اسی میں ہے کہ آپ ان دو رکعات کو دوبارہ پڑھ لیں تاکہ یقین ہو جائے کہ آپ نے انہیں طلوع فجر کے بعد ادا کیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص436

محدث فتویٰ